س ۵: اسلام سے کیا مراد ہے۔ اسلام کے نمایاں پہلو / خصوصیات ؟

اسلام کا مفہوم: اسلام عربی زبان کے لفظ "سلم" سے نکلا ہے جس کا معنیٰ ہے۔ (امن و سلامتی، سپرد کر دینا) اسلام کا لغوی معنیٰ ہے اطاعت و فرمانبرداری۔ اسلام کا اصطلاحی معنیٰ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کچھ رسول ﷺ پر نازل ہوا وہ دین اسلام ہے۔ اسلام ایک دین اور مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لیے نازل کیا یہ دین انسان کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، اس کے احکامات کی پیروی اور زندگی کے ہر پہلو میں اللہ کی رضا کے مطابق چلنے کی دعوت دیتا ہے۔

حضور ﷺ نے فرمایا۔ کہ اسلام سے مراد یہ ہے۔ کہ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے آخری رسول ہیں۔ اور اس کے بعد (نماز قائم کرنا، رمضان کے روزے رکھنا اور حج کرنا) ان ارکان پر بھی عمل کرے۔

حدیث مبارک ہے۔ جس کا مفہوم یہ ہے۔ کہ مومن اور کافر کے درمیان فرق کو قائم کرنے والی چیز نماز ہے

امام طحاوی فرماتے ہیں: "اسلام وہ دین ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی مشیت کے مطابق بندوں کے لیے فرض کیا ہے۔ اس کے اصول و فروغ ہمیشہ سے تمام انبیاء و رسل سے وراثت کے طور پر چلے آرہے ہیں۔

اسلام کے نمایاں پہلو / خصوصیات

1) توحید: توحید اسلام کا بنیادی اور سب سے اہم خصوصیت ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، بے نیازی اور یکتائی کا اقرار کرتا ہے۔ یہ عقیدہ ہمیں سکھاتا ہے کہ اللہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ اللہ نہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اسکی کوئی اولاد ہے۔ وہ ہر نقص اور عیب سے پاک ہے۔ کائنات میں اس کے سوا کوئی رب نہیں، اور نہ ہی کوئی ذات اس کی برابری کر سکتا ہے۔ تمام عبادات صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ کیونکہ صرف اللہ ہی عبادت کے لائق ہیں۔
اسلام کا بنیادی کلمہ ہی توحید کی گواہی دیتا ہے۔
اس کا پہلا حصہ ہے۔
لا الہ الا اللہ " اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔
سورہ اخلاص 1:
قل ھو اللہ احد
ترجمہ: "کہو: وہ اللہ ایک ہے"
علامہ شبلی نعمانی اپنی کتاب سیرت طیبہ میں کہتے ہیں۔ کہ حضور ؐ نے فرمایا۔ "توحید اسلام کا پہلا سبق ہے۔
حضور ؐ ارشاد فرماتے ہیں۔ "کہ اسلام ایک قلعہ کی مانند ہے۔ اور اس قلعہ میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے۔

۲) **عقیدہ رسالت:-** عقیدہ رسالت سے مراد یہ عقیدہ رکھنا کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لئے ہر قوم میں اپنے نبی (رسول) بھیجے جو انہی میں سے تھے تاکہ وہ لوگوں کے سامنے اعلیٰ سیرت و کردار کا نمونہ پیش کریں۔ حضرت محمد ﷺ اللہ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ اور آپ ﷺ کو جو شریعت عطا کی گئی ہے۔ اس نے تمام سابقہ شریعتوں کو منسوخ کر دیا ہے۔

اور یہ ہمارے کلمے کا دوسرا حصہ بھی ہے۔

محمد رسول اللہ "محمد اللہ کے رسول ہیں"

قرآن کی سورہ (الاحزاب آیت نمبر 40) میں فرمایا گیا جس کا مفہوم یہ ہے۔ "محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ لیکن وہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں"

حضرت محمد ﷺ فرماتے ہیں۔

"بے شک مجھے انسانیت کی جانب معلم بنا کر بھیجا گیا ہے"

(سورہ النجم کی آیت نمبر 3-4) میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ جس کا مفہوم یہ ہے "کہ نبی کبھی بھی خود سے بات نہیں کرتا وہ تو ہمیشہ وہی بات آگے پھیلاتا ہے جس کا اُسے اللہ کی طرف سے حکم دیا جاتا ہے"

۳) اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات:

دین اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ دین اسلام اسلامی تعلیمات اور اصولوں پر مبنی ہے۔ جو انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کے تمام پہلو کے لئے ہدایت فراہم کرتا ہے۔ اس میں انسان کی پیدائش سے لے کر معاشرتی نظام، اخلاقی تربیت، سیاسی نظام، تعلیم، انصاف اور خاندانی زندگی بھی شامل ہیں۔ اسلام ہر شخص کی زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی کرتا ہے۔ وہ دین جو حضرت آدمؑ سے شروع ہوا تھا۔ اس کی تکمیل آخری نبی حضرت محمدؐ پر کر دی گئی

قرآن مجید کی (سورہ المائدہ آیت ۳) میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جس کا مفہوم یہ ہے۔ "آج کے دن میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو بحیثیت دین پسند کیا"

۴) اسلام اور انسانیت:

انسانیت میں اصل بنیادی انسان کی انسانی خصوصیات ہیں۔ جو اُسے دوسروں کے ساتھ نیک روابط قائم کرنے، دوسروں سے محبت، دیکھ بھال، امداد، ہمدردی اور صبر و برداشت کے اُصولوں کے ذریعے ایک انسانی شخص بناتا ہے۔ انسانیت، اسلامی تعلیمات میں انسانوں کے حقوق، جانوروں کے حقوق اور ماحول کی حفاظت بھی شامل کرتی ہے۔ یہ اصول انسان کو ایک سمجھدار، مہربان اور سماجی ذمہ دار شخص بناتا ہے۔

۹) **اچھا اخلاق:** ایمان والوں میں بہترین وہ ہے جو اچھا اخلاق رکھتا ہو۔ یہ اسلامی تعلیمات کا اہم حصہ ہے رسول ﷺ نے فرمایا "اچھے اخلاق رکھنے والے لوگوں میں سب سے بہترین ایمان والے ہیں۔"

(ii) **طبی سہولیات کی فراہمی:** قرآن مجید میں انسانی حیات کے اہم معاملات پر بھی غور کیا گیا ہے۔ قرآن مجید کی سورہ (المائدہ آیت ۳۲) میں اللہ فرماتے ہیں۔ جس کا مفہوم یہ ہے۔ "کہ جس نے ایک انسان کی جان بچائی گویا اس نے پورے انسانیت کو بچایا"

(iii) **صدقہ:** اسلام میں صدقہ کے اہم مفہوم کے بارے میں (سورہ البقرہ 177) میں بیان کیا گیا ہے۔ جس کا مفہوم ہے۔ "مسلمان تو وہ ہے جو دولت کو خرچ کرتے ہیں بجائے اس سے محبت کرنے کے"

زکوٰۃ: زکوٰۃ سے مراد اللہ کی عطا کردہ مال میں سے ہر سال کچھ حصہ فقراء، عاملین وغیرہ میں تقسیم کرنا۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے مال پاک ہو جاتا ہے۔ اور انسان کا دل بھی دولت کی حوس سے پاک ہو جاتا ہے۔

(iv) **حقوق العباد:** اسلامی تعلیمات میں حقوق العباد کو بہت اہمیت دی گئی ہے۔ جس میں حق زندگی، عزت، امن اور انصاف کے حقوق شامل ہے۔ جو ہر انسان کو حاصل ہونے چاہیئے۔

(v) **جانوروں کے حقوق:** اسلامی تعلیمات میں جانوروں کے حقوق کو بھی اہمیت دی گئی ہے۔ جانوروں کے ساتھ نیک سلوک اور ان کی حفاظت کی بھی ترغیب

CamScanner

دی ہے۔ حضور ؐ ارشاد فرماتے ہیں۔ "کہ تم زمین والوں پہ رحم کرو۔ آسمان والا تم پہ رحم کرے گا۔"

(vi) **ماحولیاتی تحفظ:** اسلامی تعلیمات میں ماحول کی حفاظت کو بھی اہمیت دی گئی ہے۔
حضور ؐ ارشاد فرماتے ہیں "کہ پودے درخت لگانا بھی صدقہ جاریہ ہے"

(5) **عالمگیر دین:** دنیا کے کچھ مذاہب خاص علاقوں کے مذاہب کہلاتے ہیں۔ ہندومت، ہندوستان کا شنتو جاپان کا مذہب کہلاتا ہے۔ دیگر مذاہب مثلاً بدھ مت اگرچہ وہ دنیا کے بہت سے خطوں میں پھیلے لیکن اب اس کی وہ حیثیت نہیں رہی۔ لیکن اسلام ایک عالمگیر دین ہے۔ یہ وہ واحد دین ہے۔ جو عالمگیر اصولوں پہ قائم ہے۔ اسلام کسی خاص خطے، قوم، ملک یا نسل کے لئے نہیں۔ بلکہ تمام دنیا کے انسانوں کے لئے ہدایت ہے
ارشاد ربانی ہے۔
قل یا ایھا الناس انی رسول اللّٰہ الیکم جمیعا ہ
جس کا مفہوم یہ ہے۔ "آپ ؐ کہہ دیجیئے کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللّٰہ کا بھیجا ہوا ہوں"
سورہ سبا میں فرمایا (وما ارسلنک الا کافۃ للناس ہ)
جس کا مفہوم ہے "اور ہم نے تو آپ کو سارے انسانوں کے لئے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے"

سورہ انبیاء میں فرمایا (وما ارسلنک الا رحمۃ للعلمین)
مفہوم ہے۔ "اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کے بھیجا ہے"

4) محفوظ ترین دین :- دنیا میں اسلام کے سوا کوئی دین ایسا نہیں جس کی بنیادی تعلیمات محفوظ ہوں۔ سب مذاہب کی مقدس کتابیں تبدیلی کا شکار ہو کے اپنی اصل حیثیت کھو چکی ہیں۔ دنیا میں اسلام وہ واحد دین ہے۔ جو ہر لحاظ سے محفوظ ترین دین ہے۔ یہ اس لیے کیونکہ قرآن کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔ ارشاد ربانی ہے۔
(انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحفظون)
اس کا مفہوم ہے۔ "ہم نے ہی اس ذکر (یعنی قرآن) کو نازل کیا ہے۔ اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں"

7) آسان دین :- دنیا کے بعض مذاہب میں ایسی ایسی پیچیدہ بحثیں کی گئی ہیں جس کا انسانی زندگی سے کوئی تعلق ہی نہیں ہے۔ اسلام کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے۔ کہ اس کے احکام میں بے حد آسانیاں ہیں۔ کسی بھی حکم میں انسان کو مجبور نہیں کیا گیا ہے۔
ارشاد ربانی ہے (یرید اللہ بکم الیسر ولا یرید بکم العسر)
مفہوم ہے۔ "اللہ تعالیٰ تمہارے لیے آسانی چاہتا ہے۔ سختی نہیں چاہتا"
سورہ حج میں فرمایا (جعل علیکم فی الدین من حرج)
مفہوم ہے۔ "دین کے معاملے میں ہم نے کوئی سختی نہیں کی ہے"

8) دین حق:- دین حق کی تمام صفات صرف اسلام میں پائی جاتی ہے۔ دنیا کے دیگر مذاہب میں حق بھی ہے اور باطل بھی ہے۔ اس لئے وہ ایک خالص دین حق کی صفت سے محروم ہوچکے ہیں۔ اور تبدیلی کا شکار ہوچکے ہیں ان مذاہب میں کفر، شرک اور بت پرستی کے عناصر پیدا ہوچکے ہیں
قرآن مجید کی سورہ (آلِ عمران) میں اللہ فرماتے ہیں
(ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منه وهو فی الآخرة من الخسرین)
مفہوم ہے "جو شخص اسلام کے سوا اور دین تلاش کرے گا اس کا دین قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا" قرآن حکیم میں ایک اور جگہ ارشاد ہے۔
(ان الدین عند اللہ الاسلام)
مفہوم ہے "بے شک اللہ تعالیٰ کے نزدیک دین صرف اسلام ہی ہے"

9) انسانی مساوات:- دنیا کے بعض مذاہب جن میں ہندو مت اور یہودیت سرفہرست ہیں۔ انسانوں کو مختلف طبقات میں تقسیم کرتے ہیں۔ لیکن اسلام تمام انسانوں کو حضرت آدمؑ اور حواؑ کی اولاد قرار دے کر برابری کا درجہ دیتا ہے۔ اسلام میں ذات پات اور اونچ نیچ کا کوئی تصور نہیں۔
سورہ حجرات میں ارشاد ربانی ہے۔ (سورہ الحجرات 13:)
جس کا مفہوم ہے "اے لوگو ہم نے تم سب کو ایک ہی مرد و عورت سے پیدا کیا ہے۔ اور تمہارے مختلف کنبے اور قبیلے بنا دیے تاکہ ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم سب میں سے باعزت وہ ہے۔ جو سب سے زیادہ ڈرنے والا ہے"

حضور ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں فرمایا: "کسی عربی کو عجمی پر عجمی کو عربی پر سرخ کو سیاہ پر سیاہ کو سرخ پر کوئی فضیلت نہیں۔ فضیلت اگر ہے تو صرف تقویٰ کی وجہ سے ہے"

۵۔ توبہ کا تصور:- دیگر مذاہب میں برہمن، پنڈت وغیرہ لوگوں سے معاوضہ لے کر ان کے گناہ معاف کراتے ہیں۔ اسلام میں اس کی کوئی گنجائش نہیں۔ توبہ کا تعلق اللہ اور بندے کے درمیان ہوتا ہے۔ قرآن مجید کی (سورہ الشوریٰ آیت ۲۵) میں ارشادِ ربانی ہے۔ جس کا مفہوم ہے

"اور وہی ہے۔ جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ اور وہ گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس سب کو جانتا ہے"

۶۔ دینِ عمل:- بعض مذاہب کی تعلیمات انسان کو نکما کر دیتی ہیں۔ اسلام دینِ عمل ہے۔ یہ ہر سستی کاہلی کی مذمت کرتا ہے۔ اور زیادہ سے زیادہ عمل کا درس دیتا ہے۔ قرآن مجید کی (سورہ نجم) میں ارشاد ربانی ہے۔

وان لیس للانسان الا ما سعی ۞ وان سعیہ سوف یری ۞

مفہوم یہ ہے "اور یہ کہ انسان کے لئے بس وہی کچھ ہے جس کی اس نے کوشش کی اور یہ کہ انسان کی کوشش جلد دیکھی جائے گی"

CamScanner

١٢) **عورت کی حیثیت و مقام:** دنیا کے بعض مذاہب عورت کو اس کے اصل حق اور مقام سے محروم کرتے ہیں۔ اسلام نے عورت کو جو حیثیت اور مقام دیا ہے۔ اس سے بڑھ کر کسی مقام کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ جنت کو ماں کے قدموں تلے ڈال دیا۔ حسنِ سلوک کا سب سے زیادہ حقدار ماں کو قرار دیا۔ عورت کو جینے کا حق دیا۔ رسول ﷺ نے فرمایا "بیٹی کی تربیت اور بالغ ہونے پر اس کا نکاح کرنے والے والد جنت میں میرا ساتھی ہوگا"۔ اسلام نے عورت کو باقاعدہ وراثت میں شریک کیا۔ مرد کو کہا گیا کہ وہ اپنی بیوی سے حسن سلوک کرے اور اس کا حق ادا کرے۔

١٣) **سہولت تعلیم:** اسلام کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس کی تعلیمات کو ایک ان پڑھ شخص بھی آسانی سے سمجھ جاتا ہے۔ اسلام کی اصولی تعلیم کا سمجھنا بے حد آسان ہے۔ اس کے سمجھنے کے لئے کسی دماغی محنت و کاوش کی ضرورت نہیں پڑتی۔ حدیث میں ہے کہ ایک دن ایک بدو رسول ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے اسے ایک ہی نشست میں اجزائے ایمان، ارکانِ اسلام اور حلال و حرام کی تعلیم دے دی۔ وہ بیٹھے بیٹھے سب کچھ سمجھ گیا۔ اور کہنے لگا۔ یا رسول اللہ میں ایسا ہی کروں گا۔ رسول ﷺ نے یہ سن کر ارشاد فرمایا "یہ شخص فلاح پا گیا بشرطیکہ اس نے سچ کہا ہو۔" اسلام کی یہی خصوصیت تھی جس نے کروڑوں دلوں کو

متاثر کیا۔

۱۴) انسان دوست مذہب: اسلام ایک انسان دوست مذہب ہے اس کی تعلیمات انسان دوستی پر مشتمل ہیں یہ انسانیت سے پیار اور محبت سکھاتا ہے۔ قرآن مجید کی (سورہ المائدہ آیت 32) میں ارشاد ربانی ہے جس کا مفہوم یہ ہے "جو شخص کسی کو بغیر اس کے کہ وہ کسی قاتل ہو یا زمین میں فساد مچانے والا ہو قتل کر ڈالے تو گویا اس نے تمام لوگوں کو قتل کر دیا اور جو شخص کسی ایک کی جان بچا لے اس نے گویا تمام لوگوں کو زندہ کر دیا"

۱۵) انسانیت کے مابین اتحاد: دنیا کے بعض مذاہب کی تعلیمات مثلاً یہودیت، ہندومت وغیرہ انسانوں میں تفریق اور انتشار پیدا کرتی ہیں۔ اسلام نے اپنی تعلیمات میں اس بات کا خاص خیال رکھا ہے کہ انسانوں کے درمیان ہمدردی، تعاون اور اتحاد کے جذبات پیدا ہوں۔ اسلام نے ہر ایسے عمل سے روکا ہے۔ جس سے دوسرے مذاہب کے لوگوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچتی ہو اور ان کی دل آزاری ہوتی ہے۔ انسانیت کے مابین اتحاد قائم کرنے کا اس سے اچھا طریقہ

اور کیا ہو سکتا ہے۔ کہ اسلام مسلمانوں کو حکم دیتا ہے
کہ اللہ تعالیٰ کے تمام انبیاء و رسل پر ایمان
لائیں اور ان پر نازل ہونے والی مقدس
کتابوں پر ایمان رکھیں۔
رسول کریمؐ نے فرمایا "تمام مخلوق خدا کا کنبہ
ہے۔ جو اس کنبے کے ساتھ جس قدر بہتر سلوک
کرتا ہے۔ وہ اسی قدر اللہ کی نگاہ میں
زیادہ محبوب ہوتا ہے"۔